

چالیسویں آیت کی پوشیدہ تاریخ - نمبر چار

آزمائش اور فتح: حیوان کی شبیہ کی تشکیل اور داناؤں پر مہر لگانا

Jeff Pippenger

2024-09-23

وہ نبوتی سلسلہ جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں وحش کی شبیہ کی تشکیل سے ظاہر ہونے والی آزمائش کی وضاحت کرتا ہے، آئین کی لکیر کی نمائندگی کرنے والی تین سنگ میلوں کے متوازی چلتا ہے۔ یہ دونوں متوازی طور پر چلتی ہیں اور دوسری لکیر سے متعلق مخصوص معلومات فراہم کرتی ہیں۔ کیسے ہو سکتا ہے کہ جو لوگ وحش کی شبیہ کے امتحان میں کامیاب ہوں گے وہ پھر اُس روشنی میں چلنے کے لیے تیار ہوں گے جو خدا کے تختگاہ سے صادر ہوتی ہے، اس ایذا رسانی کے زمانے میں جو امریکہ میں اتوار کے قانون کے ساتھ شروع ہوتا ہے؟ وحش کی شبیہ کی تشکیل کے امتحان میں ایسی کون سی بات ہے جو دانشمند کنواریوں کو ایک ایسے تجربے میں مہر بند کر دیتی ہے جو انہیں اس ایذا رسانی کے دور سے گزارنے کے قابل بناتی ہے جو اتوار کے قانون کے ساتھ شروع ہوتا ہے، جب قومی ارتداد کے بعد قومی تباہی آتی ہے اور شیطان اپنے حیران کن کارنامے شروع کرتا ہے؟

"یہ ناممکن ہے کہ خدا کے اُن لوگوں کے تجربے کا کوئی تصور پیش کیا جا سکے جو زمین پر زندہ ہوں گے جب آسمانی جلال اور ماضی کے مظالم کی تکرار باہم مل جائیں گے۔ وہ اُس روشنی میں چلیں گے جو خدا کے تخت سے نکلتی ہے۔ فرشتوں کے ذریعے آسمان اور زمین کے درمیان مسلسل رابطہ ہوگا۔ اور شیطان، شریر فرشتوں سے گھرا ہوا اور خدا ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے، ہر طرح کے معجزات کرے گا تاکہ اگر ممکن ہو تو خود برگزیدہ لوگوں کو بھی دھوکا دے۔" گواپیاں، جلد 9، 16.

سیسٹر وائٹ کفرناحوم کے عبادت خانے میں مسیح کے پیش کیے گئے اس پیغام پر تبصرہ کرتی ہیں جو یوحنا کے چھٹے باب میں قلم بند ہے۔ ان کے تبصرے کتاب The Desire of Ages میں، "جلیل میں بحران" کے عنوان والے باب میں ملتے ہیں۔ وہاں وہ اس بات پر زور دیتی ہیں کہ یوحنا کے چھٹے باب میں جو بغاوت پیش آئی، اسے روکنے کے لیے مسیح نے کوئی کوشش نہیں کی، حالانکہ انہیں بخوبی معلوم تھا کہ اس وقت وہ اپنی خدمت کے دوران انسانوں کے درمیان کسی بھی اور موقع کے مقابلے میں زیادہ شاگرد کھو دیں گے۔

جب یسوع نے وہ آزمائشی سچائی پیش کی جس کے باعث اس کے بہت سے شاگرد پیچھے پھر گئے، وہ جانتا تھا کہ اس کے کلمات کا کیا نتیجہ ہوگا؛ لیکن اس نے رحمت کا ایک مقصد پورا کرنا تھا۔ اس نے پیشگی جان لیا تھا کہ آزمائش کی گھڑی میں اس کے ہر پیارے شاگرد کو سخت کسوٹی سے گزرنا پڑے گا۔ گنہگاروں میں اس کا کرب، اس کی خیانت اور مصلوبیت، ان کے لیے نہایت کٹھن امتحان ہونے والے تھے۔ اگر پہلے سے کوئی آزمائش نہ دی گئی ہوتی، تو بہت سے وہ لوگ جو محض خود غرض محرکات سے چلتے تھے، ان کے ساتھ وابستہ ہو جاتے۔ جب ان کے خداوند کو عدالت کے ایوان میں مجرم ٹھہرایا گیا؛ جب وہ ہجوم جس نے اسے اپنے بادشاہ کی حیثیت سے استقبال کیا تھا، اس پر ہو کر لگا اور اسے برا بھلا کہا؛ جب ٹھٹھا مارتی بھیڑ نے پکارا، 'اس کو صلیب دو!'—جب ان کی دنیوی تمنائیں ناکام ہوئیں، تو یہ نفس پرست لوگ، یسوع سے اپنی وفاداری چھوڑ کر، شاگردوں پر ان کی عزیز ترین امیدوں کے اجڑنے سے پیدا ہونے والے غم و مایوسی کے علاوہ ایک کڑواہٹ بھرا، دل پر بوجھ ڈالنے والا رنج بھی لاد دیتے۔ اس تاریکی کی گھڑی میں، جو اس سے پھر گئے تھے ان کی مثال دوسروں کو بھی اپنے ساتھ کھینچ لے جا سکتی تھی۔ مگر یسوع نے یہ بحران اسی وقت برپا کیا جب اپنی ذاتی موجودگی سے وہ اب بھی اپنے سچے پیروکاروں کے ایمان کو مضبوط کر سکتا تھا۔

رحم دل نجات دہندہ، جو اپنے منتظر انجام سے پوری طرح باخبر تھا، اس نے شاگردوں کے لیے نرمی سے راہ ہموار کی، انہیں اُن کی عظیم ترین آزمائش کے لیے تیار کیا، اور آخری امتحان کے لیے انہیں قوت بخشی! The Desire of Ages, 394.

اتوار کا قانون وہ آخری امتحان ہے جس میں کردار ظاہر ہو جاتا ہے۔ آخری امتحان سے پہلے مسیح، جو کبھی نہیں بدلتا، ایک ایسی آزمائش کی اجازت دیتا ہے جس کے ذریعے اُس کی قوم کی ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا۔ یہ ایک امتحان ہے جسے انہیں مہر بند ہونے سے پہلے پاس کرنا ہے، اور اس سے پہلے کہ اتوار کے قانون کے وقت ان کی مہلت ختم ہو۔ یہ ایک نبوی آزمائش ہے جو دانشمند کنواریوں کو "ان کی تاج پہنوانے والی آزمائش کے لیے تیار کرتی ہے، اور انہیں آخری امتحان کے لیے مضبوط کرتی ہے!" ان کی "تاج پہنوانے والی آزمائش" ان کا تاج پہنوانے والا امتحان ہی ہے، کیونکہ دانشمند کنواریاں وہ ہیں جو "پاک کی جاتی ہیں، سفید کی جاتی ہیں اور آزمائی جاتی ہیں۔" آخری امتحان ان کی تاج پہنوانے والی آزمائش ہے، اور اس آزمائش کے وقت دانشمند کنواریاں "خدا کے تخت سے نکلنے والی روشنی میں چلیں گی۔" آزمائشی عمل میں وہ کون سا امر ہے جسے "درندے کی شبیہ کی تشکیل" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو دانشمند کنواریوں کو تاج پہنوانے والی آزمائش کے لیے تیار کرتا ہے اور انہیں خدا کے تخت سے نکلنے والی روشنی میں چلنے کی اجازت دیتا ہے؟ خدا کے تخت سے نکلنے والی روشنی کیا ہے؟

اور جب اُس نے ساتویں مہر کھولی تو آسمان میں تقریباً آدھے گھنٹے تک خاموشی رہی۔ اور میں نے اُن سات فرشتوں کو دیکھا جو خدا کے حضور کھڑے تھے؛ اور انہیں سات نرسنگے دیے گئے۔ اور ایک اور فرشتہ آیا اور قربان گاہ کے پاس کھڑا ہوا، اُس کے ہاتھ میں سونے کا بخور دان تھا؛ اور اسے بہت سا بخور دیا گیا تاکہ وہ اسے سب مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ اُس سونے کی قربان گاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے ہے۔ اور بخور کا دھواں، جو مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ تھا، فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے حضور اوپر کو چڑھ گیا۔ پھر فرشتے نے بخور دان لیا اور اسے قربان گاہ کی آگ سے بھر دیا اور اسے زمین پر پھینک دیا؛ تو آوازیں ہوئیں، اور گرجیں، اور بجلیاں، اور زلزلہ آیا۔ مکاشفہ 8:1-5.

آخری ایام میں، اُس دور میں جب دس کنواریوں کی تمثیل پوری ہو رہی ہے اور ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگائی جا رہی ہے، ساتویں مہر کھولی جاتی ہے اور یہ ظاہر کرتی ہے کہ مقدسین کی دعاؤں کے جواب میں آگ زمین پر ڈالی جاتی ہے۔ دس کنواریوں کی تمثیل کی آخری اور کامل تکمیل میں جو آگ نیچے ڈالی جاتی ہے، وہ آدھی رات کی پکار کا پیغام ہے؛ جیسا کہ ایگزپٹر کیمپ میٹنگ میں روح القدس کے افاضے اور یوم پنطیکست پر روح القدس کے افاضے سے مثال دی گئی تھی، جہاں اسے آگ کی صورت میں ظاہر کیا گیا تھا۔ آدھی رات کی پکار کے پیغام پر سیسٹر وائٹ کا تبصرہ ملاحظہ کریں۔

جنہوں نے پہلے پیغام کو رد کر دیا تھا وہ دوسرے سے کوئی فائدہ نہ اٹھا سکے؛ نہ ہی انہیں آدھی رات کی پکار سے فائدہ ہوا، جو اس لیے دی گئی تھی کہ وہ ایمان کے وسیلے سے یسوع کے ساتھ آسمانی مقدس کے انتہائی مقدس مقام میں داخل ہونے کے لیے تیار ہو جائیں۔ اور چونکہ انہوں نے پیشتر کے دونوں پیغامات کو رد کیا، اس لیے انہوں نے اپنی سمجھ کو اتنا تاریک کر لیا ہے کہ وہ تیسرے فرشتے کے پیغام میں کوئی روشنی نہیں دیکھ سکتے، جو انتہائی مقدس مقام میں جانے کا راستہ دکھاتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ جس طرح یہودیوں نے یسوع کو مصلوب کیا، اسی طرح نام نہاد کلیساؤں نے ان پیغامات کو مصلوب کیا ہے، اور اس لیے انہیں انتہائی مقدس مقام کے راستے کا علم نہیں، اور وہ وہاں یسوع کی شفاعت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ یہودیوں کی مانند، جو اپنی بے کار قربانیاں چڑھاتے تھے، یہ اُس حجرہ کی طرف اپنی بے کار دعائیں پیش کرتے ہیں جسے یسوع چھوڑ چکا ہے؛ اور شیطان، اس فریب سے خوش ہو کر، مذہبی روپ دھارتا ہے اور ان کہلانے والے مسیحیوں کے اذہان کو اپنی طرف کھینچتا ہے، اپنی قدرت، اپنی نشانیاں اور جھوٹے عجائبات کے ساتھ کام کرتے ہوئے، تاکہ انہیں اپنے پھندے میں مضبوطی سے جکڑ دے۔ ابتدائی تحریرات، 261-259.

ملرائٹ تاریخ میں آدھی رات کی پکار کے پیغام کی آزمائش یہ تھی کہ "وہ ایمان کے وسیلہ سے یسوع کے ساتھ آسمانی مقدس کے قدس الاقداس میں داخل ہونے کے لیے تیار ہو جائیں۔" آدھی رات کی پکار کا وہ پیغام جو اب سامنے آ رہا ہے، حیوان کی شبیہ کی تشکیل کی آزمائش کے طور پر بھی پیش کیا جاتا ہے۔ یہ دونوں ایسی آزمائشیں ہیں جو مہلت کے خاتمے تک لے جاتی ہیں، جہاں کردار آشکار ہوتا ہے۔ جب ملرائٹس ایمان کے وسیلہ سے قدس الاقداس میں داخل ہوئے، تو ان کا ایمان ایک بار پھر آزمایا گیا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا ایمان اتوار کے قانون کے وقت آزمایا جائے گا، لیکن ان سے وعدہ ہے کہ وہ محفوظ رہیں گے، کیونکہ وہ ساتویں مہر سے "نکلنے والی روشنی" میں چلیں گے، جو اس وقت کھولی گئی جب آدھی رات کی پکار کے پیغام کا انکشاف جولائی 2023 میں شروع ہوا۔

جو پیغام اُس وقت کھولا گیا تھا، وہ سطر بہ سطر کے طریقہ کار کے ذریعے ثابت کیا جاتا ہے، جو پچھلی بارش کا طریقہ کار ہے۔ پچھلی بارش 2001 میں چھٹے پڑنے لگے، اور ایڈونٹسٹ ازم کی آخری آزمائش شروع ہوئی۔ جولائی 2023 میں اُس آزمائشی عمل کا آخری دور شروع ہوا جو اتوار کے قانون پر ختم ہوتا ہے، جب نصف شب کی پکار کا پیغام ظاہر ہوا، جو پچھلی بارش بھی ہے، اور وہی علم میں اضافہ بھی ہے جو ساتویں مہر کھلنے پر پیدا ہوتا ہے، اور سات گرجوں کے کھولے جانے کے ساتھ ساتھ یسوع مسیح کا مکاشفہ بھی ہے۔ تمام وہ لکیریں جو نبوی روشنی کے کھولے جانے کی نمائندگی کرتی ہیں، دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ میں کھلی ہوئی قرار دی گئی ہیں۔

اسی پوشیدہ تاریخ میں آئین کے تین بنیادی سنگ میلوں کی ایک لکیر نمایاں کی گئی ہے۔ یہ وہ لکیر ہے جب کلیسا اور ریاست یکجا ہو کر درندے کی شبیہ بناتے ہیں۔ اس میں ایک نبوتی لکیر شامل ہے جو ریاست ہائے متحدہ کے صدور کو مخاطب کرتی ہے اور زمین کے درندے کے جمہوریت کے سینگ کی تاریخ میں وقوع پذیر سیاسی کشمکش کی حرکیات کو واضح کرتی ہے۔ اس لکیر میں ریاست ہائے متحدہ کی دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کی متوازی تاریخیں شامل ہیں۔ یہ لکیر 1844 میں اپنے آغاز سے لے کر اتوار کے قانون پر دیوانی حکومت کا اختیار ہتھیانے تک، مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ کے ساتھ گہرا تعلق رکھتی ہے۔

مرتد پروٹسٹنٹیت کا نبوی کردار، مرتد پروٹسٹنٹیت کی علامت کے طور پر جسمونی خاندان حکومت کی گواہی کو بھی شامل کرتا ہے۔ مرتد پروٹسٹنٹیت کے سینگ کے سلسلے کے پس منظر میں لاوڈیکائی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کا سلسلہ بھی موجود ہے۔ لاوڈیکائی ایڈونٹسٹیت کے سلسلے سے ایک لاکھ چوالیس ہزار کا سلسلہ سامنے آتا ہے۔ اس پوشیدہ تاریخ میں تیسرے افسوس کے اسلام کا سلسلہ بھی شامل ہے۔ روس کا ایک سلسلہ ہے، اقوام متحدہ کا ایک سلسلہ ہے اور ظاہر ہے کہ پاپائی قوت کا بھی ایک سلسلہ ہے۔

اگر نبوت کا ایک طالب علم آخری دنوں میں بریہ کے لوگوں کی مانند پوری لگن سے کاربند ہو، تو وہ ان سطور سے غذا پائے گا جو آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ میں نشان زدہ ہیں۔ نبوت کا طالب علم فرشتے کے ہاتھ سے کتاب لے کر اسے کھا لے گا۔ پھر جب اتوار کے قانون کی آخری آزمائش آئے گی، تو وہ نہ صرف آدھی رات کی پکار کے اُس پیغام کو سمجھ چکا ہوگا جس کی مہر کھول دی گئی تھی، بلکہ وہ پوری طرح یہ بھی سمجھے گا کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں حیوان کی شبیہ کس طرح تشکیل دی گئی تھی۔

ساتویں مہر کی روشنی تخت سے صادر ہوتی ہے اور دس کنواریوں کی تمثیل کے سیاق میں یہ آدھی رات کی پکار کا پیغام ہے۔ آدھی رات کی پکار کا پیغام ہی دانا کنواریوں کو اُس زمانے کے لیے تیار کرتا ہے جب ماضی کے مظالم دوبارہ دہرائے جائیں گے۔

اپنی گزشتہ تاریخ کا جائزہ لیتے ہوئے، اور اس ترقی کے ایک ایک قدم پر نظر ڈالتے ہوئے جو ہمیں ہمارے موجودہ مقام تک لائے، میں کہہ سکتا ہوں: خدا کی حمد ہو! جب میں دیکھتا ہوں کہ خدا نے

کیا کچھ کیا ہے، تو میں حیرت سے لبریز ہو جاتا ہوں اور مسیح کی قیادت پر میرا اعتماد مضبوط ہو جاتا ہے۔ ہمیں مستقبل سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں، مگر اس صورت میں کہ ہم وہ راہ بھلا دیں جس پر خداوند نے ہمیں چلایا ہے، اور ہماری گزشتہ تاریخ میں اس کی تعلیم کو۔ ٹیسٹیمونیز ٹو منسٹرز، 31۔

خداوند اپنے لوگوں کی رہنمائی کر رہا ہے اس آزمائشی عمل میں جو جولائی 2023 میں شروع ہوا۔ اس رہنمائی میں آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کے حوالے سے نبوتی کلام کو کھولنا بھی شامل تھا۔ وہ تاریخ یہ واضح کرتی ہے کہ ریاست ہائے متحدہ میں حیوان کی شبیہ کس طرح تشکیل پاتی ہے، اور ظاہر ہے کہ یہ بات آخری زمانے کے واقعات کے صرف اسی پہلو تک محدود نہیں بلکہ اس سے کہیں زیادہ کو محیط ہے۔ جب ہم اتوار کے قانون کے وقت اس فیصلہ کن آزمائش میں خود کو پاتے ہیں، جب ماضی کی ایذا رسانیاں دوبارہ دہرائی جانے لگتی ہیں، تو ہمارے پاس "مستقبل کے بارے میں ڈرنے کی کوئی بات نہیں سوائے اس کے کہ ہم یہ بھول جائیں کہ خداوند نے ہمیں کس طرح راہ دکھائی ہے، اور ہماری ماضی کی تاریخ میں اس کی تعلیم کیا رہی ہے۔"

اتوار کے قانون کے وقت، ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں حیوان کی شبیہ کی تشکیل کے دور میں، "ماضی کی تاریخ" دہرائی جائے گی۔ یہوداہ کے قبیلے کے شیرنے آخری پیغام کی مہر کھول دی ہے اور اپنی قوم کو آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ تک لے آیا ہے۔ وہاں اس نے اپنی قوم کو یہ تعلیم دی کہ وہ صرف اس کے نبوی کلام کو سمجھنے پر ہی اکتفا نہ کریں، بلکہ یہ سعادت اور ذمہ داری بھی کہ وہ ایسا تجربہ حاصل کریں جو انہیں اس قابل بنائے کہ وہ اپنی قوم کے ان لوگوں میں شامل ہوں جو آخری بحران میں اس کے نمائندے بننے والے تھے۔

ان لوگوں کی ایک نبوی خصوصیت یہ ہے کہ وہ عرش سے پھوٹنے والی روشنی کی رہنمائی میں چلنا جانتے ہیں۔ وہ روشنی دراصل آیت چالیس کی مخفی تاریخ کی روشنی ہے، جو ریاستہائے متحدہ امریکہ میں درندے کی شبیہ قائم کرنے میں شامل مذہبی، سیاسی، سماجی اور اقتصادی حرکیات کو انتہائی تفصیل سے بیان کرتی ہے۔ اس مقدس تاریخ سے متعلق جو روشنی پہچانی جاتی ہے، وہ سطر بہ سطر، یہاں سے تھوڑا اور وہاں سے تھوڑا، کے اصول کے اطلاق کے ذریعے پیدا ہوتی ہے، اور یہی روشنی اس تاریخ کو بیان کرتی ہے جب ماضی کی ایذا رسانیاں ایک بار پھر شروع کی جاتی ہیں۔

جو لوگ علم میں اضافے کو سمجھتے ہیں وہ عقل مند ہیں، اور علم میں اضافہ درندہ کی شبیہ کی تشکیل سے متعلق ہے، اور عقل مند اس تاریخ کے آنے سے پہلے دنیا میں درندہ کی شبیہ کی تشکیل کی تاریخ کو سمجھ لیں گے۔ یسوع، بطور الفا اور اومیگا، ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کی ابتدا سے دکھاتا ہے۔

یہ بات قابل توجہ ہے کہ جہاں سسٹر وانٹ یہ بتاتی ہیں کہ خدا کے لوگ عرش سے نکلنے والی روشنی میں چلیں گے، وہ ٹیسٹیمونیز، جلد نو کے پہلے باب کا اختتام ہے۔ یہ باب صفحہ گیارہ سے شروع ہوتا ہے، یوں جلد 9، صفحہ 11 پر آغاز ہوتا ہے، اور یہ اتوار کے قانون کا بیان کرتے ہوئے ختم ہوتا ہے۔ اس میں اس دور کا ذکر ہے جب درندے کی شبیہ تشکیل دی جاتی ہے اور ایک سو چوالیس ہزار ظاہر ہوتے ہیں، مگر صرف اسی صورت میں جب آپ میں اس باب کو اس انداز میں دیکھنے کا ایمان ہو۔

جلد نو کے پہلے حصے کے طور پر، یہ اسی تعین کے ساتھ آغاز کرتا ہے اور "بادشاہ کی آمد کے لیے" کا عنوان اختیار کرتا ہے۔ یہ واضح طور پر نہ صرف مسیح کی دوسری آمد بلکہ دس کنواریوں کی تمثیل کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے، کیونکہ حصے کا عنوان پھر پولس کا قول نقل کرتا ہے۔

حصہ 1 - بادشاہ کی آمد کے لیے

'ابھی تھوڑی ہی دیر میں، جو آنے والا ہے وہ آئے گا اور تاخیر نہ کرے گا۔' عبرانیوں 10:37۔

ذیل کے دو اشعار شامل نہیں کیے گئے، لیکن وہ اس عبارت کی روشنی میں اضافہ کرتے ہیں۔

کیونکہ ابھی تھوڑی دیر ہے، اور جو آنے والے وہ آئے گا اور دیر نہ کرے گا۔ اب راستباز ایمان سے زندہ رہے گا؛ مگر اگر کوئی پیچھے ہٹے تو میری جان اُس سے خوش نہ ہوگی۔ لیکن ہم اُن میں سے نہیں جو پیچھے ہٹ کر ہلاکت کی طرف جاتے ہیں، بلکہ اُن میں سے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں تاکہ جان کی نجات ہو۔ عبرانیوں 39-10:37۔

پولس حبقوق کا حوالہ دے رہا تھا، جہاں وفادار عقلمند کنواریوں کا تقابل اُن لوگوں سے کیا گیا ہے جن کے بارے میں پولس کہتا ہے کہ وہ 'ہلاکت کی طرف پیچھے ہٹ جاتے ہیں'۔ حبقوق نے اسے یوں کہا:

دیکھو، جو مغرور ہے، اس کی جان اس میں راست نہیں؛ لیکن راستباز اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔ حبقوق ۲:۴۔

حبقوق کا انتظار کا وقت، دس کنواریوں کے انتظار کے وقت ہی کے برابر ہے، اور آنے والے بادشاہ کا باب، عبرانیوں میں پولس کے الفاظ کے ساتھ مل کر، اس باب کی کامل تکمیل اور اطلاق کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی مدت میں متعین کرتا ہے۔ یہ مدت 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی اور اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے، جو لاوڈیکائی ایڈونٹسٹ ازم کا آخری بحران ہے، اور دس کنواریوں کی تمثیل میں اتوار کے قانون پر کردار کے ظہور کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔ باب کے آخری پیراگراف اتوار کے قانون کو موضوع بناتے ہیں، اور باب کا آغاز 11 ستمبر 2001 کے حوالے سے ہوتا ہے۔

آخری بحران

ہم زمانہ آخر میں جی رہے ہیں۔ وقت کی وہ نشانیاں جو تیزی سے پوری ہو رہی ہیں اعلان کرتی ہیں کہ مسیح کی آمد نزدیک آ پہنچی ہے۔ وہ دن جن میں ہم جی رہے ہیں سنجیدہ اور اہم ہیں۔ خدا کی روح بتدریج مگر یقینی طور پر زمین سے ہٹائی جا رہی ہے۔ خدا کے فضل کو حقیر جاننے والوں پر وبائیں اور عذاب پہلے ہی نازل ہو رہے ہیں۔ خشکی و بحری آفات، معاشرے کی غیر مستحکم حالت، جنگ کے خطرات—یہ سب نہایت تشویش ناک نشانیاں ہیں۔ یہ آنے والے نہایت عظیم واقعات کی پیش گوئی کرتے ہیں۔

شر کی قوتیں اپنی طاقتیں یکجا کر رہی ہیں اور مستحکم ہو رہی ہیں۔ وہ آخری عظیم بحران کے لیے خود کو تقویت دے رہی ہیں۔ ہماری دنیا میں جلد عظیم تبدیلیاں رونما ہونے والی ہیں، اور آخری پیش رفتیں نہایت تیزی سے رونما ہوں گی۔

دنیا کے حالات سے ظاہر ہوتا ہے کہ پُر آشوب دن ہم پر آن پڑے ہیں۔ روزانہ کے اخبارات قریب مستقبل میں ایک ہولناک تصادم کی علامات سے بھرے ہوئے ہیں۔ دلیرانہ ڈکیتیاں کثرت سے ہو رہی ہیں۔ ہڑتالیں عام ہیں۔ ہر طرف چوریاں اور قتل ہو رہے ہیں۔ بدروحوں کے زیر اثر لوگ مردوں، عورتوں اور ننھے بچوں کی جانیں لے رہے ہیں۔ لوگ بدکاری کے فریفتہ ہو گئے ہیں، اور ہر قسم کی بدی غالب ہے۔

دشمن نے انصاف کو بگاڑنے میں اور انسانوں کے دلوں کو ذاتی مفاد کی خواہش سے بھر دینے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ 'عدل دور کھڑا ہے، کیونکہ سچائی کوچہ و بازار میں گر گئی ہے، اور راستی داخل نہیں ہو سکتی۔' یسعیاہ 59:14۔ بڑے شہروں میں بے شمار لوگ غربت اور بدحالی میں جی رہے ہیں، کھانے، رہائش اور لباس تک سے تقریباً محروم؛ جبکہ انہی شہروں میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس دل کی خواہش سے بڑھ کر، جو عیش و عشرت سے جیتے ہیں، اپنا پیسہ نفیس فرنیچر سے آراستہ گھروں پر، ذاتی آرائش و زیبائش پر، بلکہ اس سے بھی بدتر، شہوانی خواہشات کی تسکین پر، شراب، تمباکو اور دیگر ایسی چیزوں پر خرچ کرتے ہیں جو دماغی قوتوں کو تباہ کرتی ہیں، ذہن کا توازن بگاڑ دیتی ہیں، اور روح کو پست کر دیتی ہیں۔ بھوک سے تڑپتی انسانیت کی فریادیں خدا کے حضور اٹھ رہی ہیں، اور اسی اثنا میں ظلم و ستم اور لوٹ کھسوٹ

کی ہر قسم سے لوگ بے پناہ دولت کے انبار لگا رہے ہیں۔

ایک موقع پر نیویارک شہر میں، رات کے وقت مجھے یہ دکھایا گیا کہ عمارتیں آسمان کی طرف منزل پر منزل بلند ہو رہی تھیں۔ ان عمارتوں کے آگ سے محفوظ ہونے کی ضمانت دی گئی تھی، اور انہیں اپنے مالکان اور معماروں کی شان بڑھانے کے لیے تعمیر کی گئیں۔ یہ عمارتیں بلند سے بلندتر ہوتی چلی گئیں، اور ان میں نہایت قیمتی مواد استعمال کیا گیا۔ جن کی یہ عمارتیں تھیں وہ اپنے آپ سے یہ نہیں پوچھ رہے تھے: 'ہم خدا کو بہترین طور پر کس طرح جلال دے سکتے ہیں؟' خداوند ان کے خیالات میں نہ تھا۔

میں نے سوچا: 'اے کاش! جو لوگ اس طرح اپنے وسائل لگا رہے ہیں، وہ اپنی روش کو اسی طرح دیکھ پاتے جیسے خدا اسے دیکھتا ہے! وہ شاندار عمارتیں ایک کے بعد ایک بنا رہے ہیں، لیکن کائنات کے حاکم کی نظر میں ان کی منصوبہ بندی اور تدبیریں کتنی بے وقوفانہ ہیں۔ وہ دل و دماغ کی تمام قوتوں سے یہ غور و فکر نہیں کرتے کہ وہ خدا کی کس طرح تمجید کر سکتے ہیں۔ وہ اس بات سے غافل ہو گئے ہیں، کہ یہی انسان کا پہلا فرض ہے۔'

جب یہ بلند و بالا عمارتیں تعمیر ہوتی گئیں، تو مالکان فخر و غرور کے ساتھ شادمان تھے کہ ان کے پاس اتنا مال ہے کہ اپنی نفس پرستی کی تسکین کریں اور اپنے پڑوسیوں میں حسد بھڑکائیں۔ انہوں نے جو سرمایہ اس طرح لگایا، اس کا بڑا حصہ جبری وصولیوں اور غریبوں کو کچل کر حاصل کیا گیا تھا۔ وہ یہ بھول گئے کہ آسمان پر ہر کاروباری لین دین کا حساب محفوظ رکھا جاتا ہے؛ ہر ناروا سودا، ہر دھوکہ دہی کا عمل وہاں درج ہے۔ ایک وقت آنے والا ہے جب اپنی دھوکہ دہی اور گستاخی میں لوگ اس حد تک پہنچ جائیں گے کہ خداوند انہیں اس سے آگے بڑھنے نہ دے گا، اور وہ جان لیں گے کہ یہوواہ کے تحمل کی بھی ایک حد ہے۔

اگلا منظر جو میرے سامنے آیا، آگ لگنے کے الارم کا تھا۔ لوگوں نے بلند و بالا اور آگ سے محفوظ سمجھی جانے والی عمارتوں کی طرف دیکھا اور کہا: 'یہ بالکل محفوظ ہیں۔' لیکن یہ عمارتیں یوں بھسم ہو گئیں گویا تارکول سے بنی ہوں۔ فائر انجن تباہی کو روکنے کے لیے کچھ بھی نہ کر سکے۔ آتش نشانی کے اہلکار انجن چلا نہیں سکے۔

مجھے ہدایت دی گئی ہے کہ جب خداوند کا وقت آئے گا، اگر مغرور اور جاہ طلب انسانوں کے دلوں میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہوئی ہو تو لوگ پائیں گے کہ وہی ہاتھ جو نجات دینے میں قوی تھا، ہلاک کرنے میں بھی قوی ہوگا۔ کوئی زمینی طاقت خدا کے ہاتھ کو روک نہیں سکتی۔ عمارتوں کی تعمیر میں ایسا کوئی مواد استعمال نہیں کیا جا سکتا جو انہیں تباہی سے محفوظ رکھ سکے، جب خدا کا مقررہ وقت آپہنچے کہ وہ اپنی شریعت کی بے اعتنائی اور ان کی خود غرضانہ جاہ طلبی کے بدلے میں لوگوں پر سزا نازل کرے۔

معاشرے کی موجودہ حالت کے پس پشت کارفرما اسباب کو سمجھنے والے کم ہی ہیں، حتیٰ کہ معلمین اور مدبرین ریاست میں بھی۔ حکومت کی باگیں تھامنے والے اخلاقی بگاڑ، غربت، افلاس اور بڑھتے ہوئے جرائم کے مسئلے کو حل کرنے سے قاصر ہیں۔ وہ کاروباری معاملات کو زیادہ مستحکم بنیادوں پر قائم کرنے کی بے سود کوششیں کر رہے ہیں۔ اگر لوگ خدا کے کلام کی تعلیمات پر زیادہ توجہ دیں تو انہیں ان مسائل کا حل مل جائے جو انہیں الجھاتے ہیں۔

پاک صحیفہ مسیح کی دوسری آمد سے عین پہلے دنیا کی حالت بیان کرتے ہیں۔ جو لوگ لوٹ مار اور زبردستی سے بے حد دولت جمع کر رہے ہیں، ان کے بارے میں لکھا ہے: "تم نے آخری دنوں کے لیے خزانہ جمع کیا ہے۔ دیکھو، تمہارے کھیتوں کی کٹائی کرنے والوں کی مزدوری، جو تم نے دھوکے سے روک رکھی ہے، پکارتی ہے؛ اور کاٹنے والوں کی فریادیں رب الافواج کے کانوں تک پہنچ چکی ہیں۔ تم زمین پر عیش و عشرت کی اور عیاشی کی؛ تم نے اپنے دلوں کو گویا ذبح کے دن کے لیے موٹا کیا۔ تم نے راستباز کو مجرم ٹھہرایا اور قتل کیا، اور وہ تمہارا مقابلہ نہیں کرتا۔" یعقوب 3:5-6۔

لیکن زمانے کی تیزی سے پوری ہونے والی نشانیوں کے ذریعے دی گئی تنبیہات کو کون پڑھتا ہے؟ دنیا پرست لوگوں پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے؟ ان کے رویے میں کیا تبدیلی نظر آتی ہے؟ اتنی ہی جتنی نوح علیہ السلام کے زمانے کے باشندوں کے رویے میں دیکھی گئی تھی۔ دنیاوی کاروبار اور لذتوں میں گم، طوفانِ نوح سے پہلے کے لوگ 'نہیں جانتے تھے یہاں تک کہ سیلاب آیا اور ان سب کو بہا لے گیا'۔ متی 24:39۔ انہیں خدا کی طرف سے بھیجی ہوئی تنبیہات ملی تھیں، مگر انہوں نے سننے سے انکار کیا۔ اور آج دنیا، خدا کی تنبیہی آواز کو یکسر نظرانداز کرتے ہوئے، ابدی ہلاکت کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

دنیا پر جنگ کی روح طاری ہے۔ دانی ایل کے گیارہویں باب کی پیشگوئی اپنی مکمل تکمیل کے قریب پہنچ چکی ہے۔ جلد ہی وہ مصیبت کے مناظر، جن کا ذکر پیشگوئیوں میں ہے، رونما ہوں گے۔

"دیکھو، خداوند زمین کو خالی کر دیتا ہے، اسے ویران کر دیتا ہے، اسے تہ و بالا کر دیتا ہے، اور اس کے باشندوں کو ہر طرف منتشر کر دیتا ہے۔۔۔ کیونکہ انہوں نے قوانین کی خلاف ورزی کی ہے، ضابطہ کو بدل دیا ہے، اور ابدی عہد کو توڑ دیا ہے۔ اسی لیے لعنت نے زمین کو نگل لیا ہے، اور جو اس میں بسنے والے ہیں وہ اجڑ گئے ہیں۔۔۔ دف کی شادمانی موقوف ہو گئی، خوشی منانے والوں کا شور ختم ہو گیا، برہم کی خوشی موقوف ہو گئی۔" اشعیا 24:1-8۔

'ہائے اس دن پر! کیونکہ خداوند کا دن قریب ہے، اور وہ قادرِ مطلق کی طرف سے تباہی کی مانند آئے گا۔۔۔ بیچ مٹی کے ڈھیلوں کے نیچے گل سڑ گیا ہے، غلہ خانے ویران پڑے ہیں، گودام گر گئے ہیں، کیونکہ اناج سوکھ گیا ہے۔ چوپائے کس طرح کراپتے ہیں! مویشیوں کے ریوڑ حیران و پریشان ہیں، کیونکہ ان کے لیے چراگاہ نہیں؛ ہاں، بھیڑوں کے گلے بھی تباہ حال ہیں۔' تاک سوکھ گئی ہے، اور انجیر کا درخت مرجھا گیا ہے؛ انار کا درخت، کھجور بھی، اور سیب کا درخت، بلکہ کھیت کے سب درخت بھی سوکھ گئے ہیں: کیونکہ بنی آدم میں سے خوشی مرجھا گئی ہے۔' یویل 15:1-18، 12۔

'میں اپنے دل ہی میں درد سے تڑپ رہا ہوں؛ ... میں خاموش نہیں رہ سکتا، کیونکہ اے میری جان، تُو نے نرسنگے کی آواز اور جنگ کی للکار سنی ہے۔ تباہی پر تباہی کی پکار ہے؛ کیونکہ تمام ملک اجڑ دیا گیا ہے۔' یرمیاہ 4:19، 20۔

'میں نے زمین کو دیکھا، اور دیکھو، وہ بے صورت اور خالی تھی؛ اور آسمانوں کو، اور ان میں کوئی روشنی نہ تھی۔ میں نے پہاڑوں کو دیکھا، اور دیکھو، وہ کانپ رہے تھے، اور سب پہاڑیاں ہلکی ہلکی حرکت کر رہی تھیں۔ میں نے دیکھا، اور دیکھو، وہاں کوئی انسان نہ تھا، اور آسمان کے سب پرندے اڑ گئے تھے۔ میں نے دیکھا، اور دیکھو، زرخیز جگہ بیابان بن گئی تھی، اور اس کے سب شہر مسمار ہو گئے تھے۔' آیات 23 تا 26۔

"ہائے! کیونکہ وہ دن عظیم ہے، یہاں تک کہ اس کی مانند کوئی نہیں: یہ تو یعقوب کی مصیبت کا زمانہ ہے؛ لیکن وہ اس سے بچایا جائے گا۔" یرمیاہ 30:7۔

اس دنیا کے سب لوگوں نے خدا کے خلاف دشمن کا ساتھ نہیں دیا۔ سب بے وفا نہیں ہو گئے۔ کچھ وفادار ایسے ہیں جو خدا کے ساتھ سچے ہیں؛ کیونکہ یوحنا لکھتا ہے: "یہاں وہ ہیں جو خدا کے احکام کی پابندی کرتے ہیں، اور یسوع کے ایمان پر قائم رہتے ہیں۔" مکاشفہ 14:12۔ جلد ہی خدا کی خدمت کرنے والوں اور اس کی خدمت نہ کرنے والوں کے درمیان شدید جنگ برپا ہوگی۔ جلد ہی ہر وہ چیز جو ہلائی جا سکتی ہے ہلا دی جائے گی، تاکہ جو چیزیں ہلائی نہیں جا سکتیں باقی رہیں۔

شیطان بائبل کا محنتی طالب علم ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا وقت کم ہے، اور وہ زمین پر خداوند کے کام کو ناکام بنانے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ اس تجربے کا کوئی تصور پیش کرنا ممکن نہیں جو خدا کے لوگ، جو اس زمین پر زندہ ہوں گے، اُس وقت کریں گے جب آسمانی جلال اور ماضی کے مظالم کی تکرار باہم گھل مل جائیں گے۔ وہ اس روشنی میں چلیں گے جو خدا کے تخت سے صادر

ہوتی ہے۔ فرشتوں کے ذریعے آسمان اور زمین کے درمیان مسلسل رابطہ ہوگا۔ اور شیطان، شریر فرشتوں سے گھرا ہوا اور خدا ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے، ہر طرح کے معجزے دکھائے گا تاکہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں تک کو دھوکا دے۔ خدا کے لوگ معجزے دکھانے میں اپنی سلامتی نہ پائیں گے، کیونکہ شیطان ان معجزات کی نقل کرے گا جو کیے جائیں گے۔ خدا کے آزمائے اور پرکھے ہوئے لوگ اپنی قوت اُس نشان میں پائیں گے جس کا ذکر خروج 12:31-18 میں ہوا ہے۔ انہیں زندہ کلام پر اپنا موقف قائم کرنا ہے: 'لکھا ہے۔' یہی واحد بنیاد ہے جس پر وہ محفوظ طور پر کھڑے رہ سکتے ہیں۔ جنہوں نے خدا کے ساتھ اپنے عہد کو توڑا ہے وہ اُس دن خدا کے بغیر اور امید کے بغیر ہوں گے۔

خدا کے عبادت گزار خاص طور پر اس بات سے ممتاز ہوں گے کہ وہ چوتھی وصیت کا لحاظ رکھتے ہیں، کیونکہ یہ خدا کی خالقانہ قدرت کی نشانی ہے اور انسان کی عقیدت و تعظیم پر اُس کے حق کی گواہی ہے۔ بدکار اس بات سے پہچانے جائیں گے کہ وہ خالق کی یادگار کو منہدم کرنے اور روم کے ادارے کو بلند کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس نزاع کے نتیجے میں ساری مسیحیت دو بڑے طبقات میں بٹ جائے گی: ایک وہ جو خدا کے احکام کی پابندی کرتے اور ایمان یسوع رکھتے ہیں، اور دوسرے وہ جو درندہ اور اس کی مورت کی پرستش کرتے اور اس کا نشان قبول کرتے ہیں۔ اگرچہ کلیسیا اور ریاست اپنی طاقتیں یکجا کر کے سب کو—'چھوٹے اور بڑے، امیر اور غریب، آزاد اور غلام'—درندہ کا نشان لینے پر مجبور کریں گی، تو بھی خدا کے لوگ اسے قبول نہ کریں گے۔ مکاشفہ 13:16۔ پتمس کے نبی یہ دیکھتے ہیں کہ 'وہ جو درندہ پر، اور اس کی مورت پر، اور اس کے نشان پر، اور اس کے نام کے عدد پر غلبہ پا چکے تھے، شیشے کے سمندر پر کھڑے ہیں اور ان کے پاس خدا کی بریبتیں ہیں،' اور وہ موسیٰ اور برہ کا گیت گا رہے ہیں۔ مکاشفہ 2:15۔

"خدا کے لوگوں کے لیے خوفناک امتحانات اور آزمائشیں منتظر ہیں۔ جنگ کی روح زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک قوموں کو بھڑکا رہی ہے۔ مگر آنے والی مصیبت کے زمانے کے عین درمیان—ایسی مصیبت جیسی کہ جب سے کوئی قوم وجود میں آئی ہے تب سے کبھی نہیں ہوئی—خدا کے برگزیدہ لوگ ثابت قدم کھڑے رہیں گے۔ شیطان اور اس کے لشکر انہیں ہلاک نہیں کر سکتے، کیونکہ زبردست قوت والے فرشتے ان کی حفاظت کریں گے۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 9، 11-17۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار، جو "خدا کے آزمودہ و پرکھے ہوئے لوگ" اور اس کے "برگزیدہ لوگ" ہیں، "بلا تزلزل قائم رہیں گے" جب "ماضی کی ایذا رسانیاں" دوبارہ دہرائی جائیں گی۔ وہ روشنی جس میں وہ "چلیں گے" ساتویں مہر کے پیغام کی روشنی ہے، جو آدھی رات کی پکار ہے، جو درندے کی شبیہ کی تشکیل کی نشاندہی کرنے والی روشنی ہے۔